



محدث فتویٰ
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

سوال

(538) رفع الیدین سنت ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بندہ رفع الیدین کو سنت رسول ﷺ سمجھ کر نماز میں ادا کرتا ہے جب کہ والدین کا اصرار ہے کہ رفع الیدین چھوڑ دو مجھے اس صورت میں سنت رسول ﷺ پر عمل کرنا چاہیے یا والدین کی اطاعت؟

چونکہ اسلامی تعلیمات میں اس قسم کی نظائر ملتی ہیں کہ حضور ﷺ نے حج اور جہاد کے مواقع پر اطاعت و خدمت والدین کو ترجیح دی ہے۔ اب جب کہ رفع الیدین سنت ہے اور اطاعت و خدمت والدین فرض ہے مجھے کس پہلو کو ترجیح دینا چاہیے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیح السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ان حالات میں والدین کی دجوئی کے لئے ترک رفع کی گنجائش ہے۔ البتہ وقتاً فوقتاً بطریق احسن افہام و تفہیم کا سلسلہ جاری رہنا چاہیے۔ **لَعَلَّ اللہَ یُحَدِّثُ بَعْدَ ذَٰلِكَ أَمْرًا**

ہمارے بعض اسلاف تبلیغی مصلحت کے پیش نظر ترک رفع الیدین پر عامل تھے۔ اس طرح ممکن ہے آپ بھی کوئی بہتر ماحصانہ کردار ادا کر سکیں۔ **وَاللّٰہُ یَهْدِیْ مَنْ یَّشَاءُ اِلٰی صِرَاطٍ مُسْتَقِیْمٍ**

ہذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ حاقظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوۃ: صفحہ: 469

محدث فتویٰ